باردوم بکمال عالی شانہ خوش و حسبہ

مصنفۂ شیخ رحیم بخش حجام ساکن قصبہ باغپت ضلع میرٹھ

حجام نامہ

باہتمام شیخ محمد بخش مالک مطبع بتاریخ [illegible] سنہ ۱۸۹۱

در مطبع [illegible] طبع شد

قیمت فی جلد ۱/

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوٰة علی محمد وآله واصحابه
اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین بدان اسعدک الله تعالیٰ
فی الدارین که رساله سلیمان فارسی کا مهربانی الله کی اوپر
بیچ بیان سوال و جواب حجاموں کی که یاد رکھیں تو کسبت پکڑنا
آدمی تئیں حلال ہووے اور اس رساله کے تئیں مخلوق
نامه نام رکھا بفضله تعالیٰ الله غا که جب آدم علیه السلام
بہشت سے باہر پڑے مدت ہوئی تو توبه انکی
قبول ہوئی یعنے حق تعالیٰ نے فرشتوں کی تئیں بھیجا که آدم

علیہ السلام نے حوا کی تئین دیکھا بہت دن ہوئی تھی کہ دونو
کو نہ پہچانا حوا نے پہچانا کیا سراندیپ میں پہونچی اور اوسجگہ
قیام پکڑا جو حوا آدم علیہ السلام کو نگاہ کر سکین مہتر
جبرئیل علیہ السلام آئے تو حکم حضرت رب العزت سے ہوا کہ ای
مہتر جبرئیل سر آدم علیہ السلام کا تراشو تو حوا آدم علیہ السلام
کو پہچانے مہتر جبرئیل نے کہا یا القدس خبر سے تراشو تن
مین حکم حق تعالی کا ہوا کہ مہتر جبرئیل جاوے درمیان
بہشت کے کہ وہان ایک پتھر ہے کہ اوس پتھر کے
تئین سنگ مقناطیس کہتے ہین اوسکی تئین اوپر آگ
کے رکھے تو اوس سے باہر آوے اور اوس فولاد
کو بناکر مانند تیغ خطوبی کے اور لکڑی سے اوسکے تئین
دستہ بنایا اور حوض کوثر سے اوسکو پانی دی تو
اوسوقت سر آدم علیہ السلام کا تراشا جاوے

مہتر جبریل علیہ السلام نے ذوق اور استرہ اور پتھر اور مقراض اور ننھی
اور سنگی آدم علیہ السلام کو دی پھر ساتھ ادریس پیغمبر علیہ السلام سے
ساتھ ہود پیغمبر علیہ السلام کے پہونچے اور ہود پیغمبر علیہ السلام سے
ساتھ نوح پیغمبر علیہ السلام کے اور نوح پیغمبر علیہ السلام سے ساتھ اسمعیل
علیہ السلام کے پہونچے اور اسمعیل کے ساتھ عیسیٰ اور عیسیٰ علیہ السلام
کے تئیں یوسف علیہ السلام کے اور یوسف علیہ السلام سے
ساتھ ذکریا کے ساتھ خضر پیغمبر علیہ السلام اور داؤد پیغمبر علیہ السلام
کے اور داؤد سے ساتھ سلیمان علیہ السلام کے اور سلیمان سے
ساتھ ابراہیم کے اور ابراہیم سے ساتھ رسالت پناہ محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم سے ساتھ حضرت علی بن ابو طالب کے پہونچی
اور حضرت علی سے ساتھ سلمان فارسی کے اور سلمان نے ساتھ
استادان بہت فیض پایا اور کامیاب ہوئے اور حجامی اونہو سے
اوپر اونکی ختم ہوئی اور سلمان فارسی الیا فرماتے ہیں کہ حجامت

پتھر اور استرہ اور مقراض کو لازم ہے کہ کسبت باندھین اور جو اس
رسالہ کو نہ پڑھے جانے تو کسبت اوسکو صحیح کرکے باندھنا گناہ کبیرہ ہے بے ادبی ایمان کی
چاہیے کہ اس رسالہ کو پاس اپنے رکھے اور پڑھے اگر بالفرض بالتقدیر استعداد
پڑھنے کی نہووے پاس اپنے رکھے اور بطور سبق کی روز مرہ پڑھے بلکہ زبانی یاد پیدا
یا اور شخص سے کی سیکھ لیا کرے جب یہ باتین اختیار کریگا تو بستی کسبت کا پیچ کر اوسکی
درستی اور حلال ہوگا ورنہ کسبت کرنا اور کسبت پکڑنا مطلق اوپر اوسکے حرام ہوگا اور رزق
اور دیگر نعمت الٰہی سے تا یوم القیام مایوس اور بیزار رہیگا اور مکر سلمان فارسی
فرماتے ہین جو کہ اس رسالہ کو پاس اپنے رکھے جو کچھ کہ شرائط واجبات ہین بجا لاوے
اوپر اوسکے عمل کرے ہرگز بھوکا اور ننگا نہوویگا اور کسی چیز سے عاجز نہوگا اور
روز قیامت کو منہ اوسکا مانند چاند رات چودھوین کی روشن و درخشان
ہوگا جو تجھے پوچھین کہ فرض پتھر اور استرہ کے کتنے ہین کہو پانچ فرض ہین
پہلا پتھر اور استرہ ہاتھ لیوے استاد کامل سے چاہئی اور دوسرا یہ کہ اوسی پتھر
سان پتھر مانگی کے ہووے تیسرا نماز باجماعت ادا کرے چوتھا نہ بولے پانچوین خود قرآن

ہووے اوستره کو ہووے اوسوقت غلاف کرے اور جو سر کو تراشتی طرف
مغرب کے ہووے تو اس اسم کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ یا اللہ
اللہ اور جو طرف مشرق کے مونھہ ہووے اس اسم کو پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
اللہ یا اللہ علی ملت رسول اللہ اور جو طرف شمال کے مونھہ ہووے اس اسم کو پڑھے یا عظیم
اللہ اللہ اللہ اکبر العظیم اور جو طرف جنوب کے مونھہ ہووے اس اسم کو پڑھے سبحان
ربی العظیم رب العظیم جب تمام حجامت سے الفراغ حاصل تو یہ آیت مخلوقات
کی پڑھے یہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ آمنین محلقین رؤسکم و مقصرین لاتخافون
جو تیر نہیں بخشیں کہ آیت مقراض کی کونسی ہے کہو قال اللہ تعالیٰ وجعلنا من
بین ایدیھم سدا ومن خلفھم سدا فاغشیناھم فھم لا یبصرون اور جو تیر نہیں بخشیں
کہ زنبور کی کونسی ہے کہو قال اللہ تعالیٰ لا مافی السموات والارض جو تیر نہیں بخشے تو
کہ آیت ہنسی کونسی ہے کہو یا ایھا الذین آمنوا وعملوا الصلحات اور جو تیر نہیں بخشے تو
کہ آیت آئینہ کونسی ہے کہو سبحان اللہ خیرا جو تیر نہیں بخشے کہ جو کوئی حرف اسمہ ہاتھ کسی
شخص سے لیتا ہے لیکن پڑھتا ہے تو کہو انت اللہ الرحمن الخالقین الحمد للہ رب العالمین

اور

اور جو تیرے تئیں پوچھے کہ آیت غلاف کرنے آئینہ کی کونسی ہے کہو ان اللہ غفور الرحیم
اور جو تیرے تئیں پوچھے کہ تصویر کیلیوے تو کیا کہتا ہے تو کہو قل ھو اللہ احد
جو تیرے تئیں پوچھے کہ دنگی بیچ ہاتھ کے لیوے تو کیا کہتا ہے تو کہو اللہ غنی وہم الفقراء جو تیرے
تئیں پوچھے جس وقت کہ دستر بیچ ہاتھ کے ہووے تو کیا کہتا ہے تو کہو کل من علیہا فان
و یبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام اور جو تیرے تئیں پوچھے تھال و سر لیے تو کیا کہی تو
لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ جو تیرے تئیں پوچھے مقراض کو کیا کہتے ہیں تو کہو حق مالم
موجود اللہ جو تیرے تئیں پوچھے نیچ بیچ ہاتھ کے لیوے تو کیا کہتا ہے تو کہو الحمد للہ
رب العالمین جو تیرے تئیں پوچھے جس وقت کہ بال مونڈھ کے منڈھتا تو کیا کہتے ہیں
تو کہو العزۃ جمیعا جو تیرے تئیں پوچھے جس وقت پانی لیکر اوپر سر کے ڈالتا ہے
کیا کہتا ہے تو کہو بسم اللہ الرحمن الرحیم ان اللہ غفور الرحیم جو تیرے تئیں
پوچھے جس وقت گو بند گلی کی باندھتا ہے تو کیا کہتا ہے تو کہو لیلۃ القدر من الف
شہر جو کہ اس مخلوق کا جنیب پاس رکھے کوئی کو کوئی آفت ارضی و سماوی
دور کوئی آویز اوسکی کارگر نہ ہوے جو کام کرے سرفراز او دنیا دونو سعادت واسطے اوسکے

عرض کہ یہ مخلوق تھا ہے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر ہے خبر کرو
پیغمبر ونکی ہیں کہ مخلوق تھا یہ دیا پیغمبر علیہ السلام نے کتنا بیچ نظر کی کہ مخلوق تھا یہ دیا
میں تو بولی کہا لینے پائی جتنے برس ہیں تھی کہ بیچ قرآن مجید کے پڑھا دیکھلانے مخلوقیں
نہ سکھم و مقصرین لاتخافون پیغمبر علیہ السلام بیچ فکر کے ہوئے پھر جبرئیل علیہ السلام
نیچے آئی اور کہا یا رسول خدا تعالیٰ بیچ قرآن کی اور قرآن مجید خبر دیتا ہے جو کچھ ہے
مخلوق ہوئے پیغمبر علیہ السلام یہ سنکر ہاتو بولی اوڑہ کہا تو یہ کیسی باد میں پیغمبر جبرئیل
بیچ درگاہ خدا تعالیٰ کی گئے حق سبحانہ فرماتا ہے پاس درخت طوبیٰ اتاپالی اور
ٹکرے کر داور طوبیٰ کی تئیں آراستہ کر اور وہ کون ہے واسطے محبت محمد کی رکھا ہے
کہو تو اوپر سر کے رکھا پھر فرمان ہوا کر اوپر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوپر سر مبارک کی دستار اجلا باندھ تاریخ اکیسویں ماہ رمضان المبارک روز
پنجشنبہ کا تھا چنانچہ چار زون یا رکھڑی تھی جو بال مبارک سجدہ تہتا
حوریں لیجاتی تھیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا آئی بھائی جبرئیل یہ کیا
حالت ہے یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر مبارک سر تمہارے کی بارہ لاکھ

تیرہ ہزار میں نسو اور بیس بال تھے سب جو وفتیں حکم ہوا کہ دوست میرا
واسطے محبت کی مخلوق ہوتا ہے جو بال مبارک سے جدا ہوا اوسکو
تئیں لیلو اور تعویذ کرو اور پاس اپنے لگا رکھو تو تمہاری تئیں بخشونگا میں
جو رو تئیں بلند والا و بالونکی تئیں لیلیا اور پاس جسکی یہ مخلوق تھا میں ہو
تکلیف جان گذر گئی اوسکی تئیں اختناق کی گردن اور جو کہ حجامت ناپاک
سے ہووے۔ محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور کسبت حجام
سے شک نہ ہووے اور جو تئیں کافر ہووے نعوذ باللہ سب حجام میں
جو کہ استرہ اور بال پوشیدہ چلاوے ناپاک ہوتا ہے جو کہ اس مخلوق تا
کے تئیں پاس اپنے لگا رکھیں بیچ دنیا و آخرت کی ساتھ حرمت اور عزت
کے ہووے اور سوال منکر نکیر سے بہتر ہووے پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا ہے جو کہ
اس رسالہ کو دیکھتا ہووے وہ امت میرے ہووے محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ نے میرے تئیں جو کہ اس کسبت قصر کو مجھکو
نذر ہے اور سب کی حرام شفیع ہے پاس مخلوق نامہ ہو وہ مرتبہ کی
بیچ بہشت کی دیکھونگا اس بلندی سے شہر علیہ تمام خانہ نجات

هر کہ این بیت ہمہ کہ خواند دعا طمع دارم ؛ زانکہ من بندہ گنہگارم

بروز یکشنبہ ماہ جمادی الاول بوقت سہ پہر صورت اختتام یافت

خاتمۃ الطبع

کیا اصول قومی مصنف نے ہیں لکھے بکمال ہے تمکو دیکھو ذرا اس کتاب کو

الحمد للہ والمنۃ

کہ رسالہ اخلاق نامہ مصنفہ شیخ رحیم بخش حجام

ساکن قصبہ مارہرہ محلہ چوپڑہ متصل چاہ چیلے

ضلع اٹیہ جو کہ بعرض انتفاع و انتباہ

اصول قومی کا لاجواب ہے

بہ تصحیح تمام طبع ہوا